بسم اللہ الرحمٰن الرّحیم

حرفِ اوّل

''حکمت قرآن'' کا زیر نظر شمارہ پروفیسر یوسف سلیم چشتی مرحوم و مغفور کی محققانہ اور چشم کشا کتاب ''اسلامی تصوف میں غیر اسلامی نظریات کی آمیزش'' پر مشتمل ہے۔ یہ ''اشاعت خصوصی'' دو ماہ کی اشاعتوں (جولائی' اگست) کے قائم مقام ہے۔ یہ کتاب جسے ایک مفصل مقالہ قرار دیا جاسکتا ہے' چشتی صاحب مرحوم کی معرکتہ الآ راء تصنیف ''اسلامی تصوف'' جسے محکمہ اوقاف پنجاب نے بڑے اہتمام سے شائع کیا تھا' کے ایک غیر مطبوعہ باب کی حیثیت رکھتی ہے۔

چشتی صاحب مرحوم کی ساری زندگی پڑھنے پڑھانے میں گزری۔ اپنے وسعت مطالعہ اور تبحر علمی کے اعتبار سے وہ ایک غیر معمولی انسان تھے۔ ان کی دلچسپی کے موضوعات میں مذاہب عالم کا تقابلی مطالعہ' تصوف' فلسفہ' اقبالیات اور تاریخ اسلام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان کے نمایاں علمی کارناموں میں علامہ اقبال کے فارسی کلام کی شروح جنہیں شائع کرنے کا شرف عشرت پبلشنگ ہاؤس کو حاصل ہوا' ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ مرکزی انجمن کے صدر مؤسس' محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب سے انہیں خصوصی تعلق خاطر تھا۔ محترم ڈاکٹر صاحب ۶۵ء میں چشتی صاحب مرحوم سے متعارف ہوئے اور پھر چشتی صاحب مرحوم کی زندگی کے آخری سانس تک یہ ربط و تعلق مزید مستحکم ہی ہوتا چلا گیا۔ چشتی صاحب بھی چونکہ اسلام پورہ (سابق کرشن نگر) کے مکین تھے لہٰذا ۱۹۷۲ء میں محترم ڈاکٹر صاحب کے اسلام پورہ سے سمن آباد نقل مکانی تک' قریباً ہر دوسرے روز باہم ملاقات اور مختلف علمی موضوعات پر مفصل تبادلہ خیال کو ایک معمول کا درجہ حاصل رہا۔

چشتی صاحب مرحوم کی زیر نظر کتاب کو جسے محکمہ اوقاف پنجاب نے ''تاریخ تصوف'' کا حصہ بنانے سے محض اس لئے انکار کر دیا تھا کہ اس کتاب میں تاریخ تصوف کے حقیقت پسندانہ اور بے لاگ تجزیے کے ضمن میں بعض سچی اور تلخ باتیں بھی شامل تھیں' محترم ڈاکٹر صاحب نے اولاً مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن کے تحت اکتوبر ۷۶ء میں شائع کیا تھا۔ جولائی ۹۳ء تک اس کے چار ایڈیشن شائع ہو چکے تھے لیکن اب گزشتہ کم و بیش چار سالوں سے آؤٹ آف سٹاک تھی۔ اب اس کتاب کے پانچویں ایڈیشن کی طباعت کے موقع پر نئی کمپیوٹر کمپوزنگ کروائی گئی ہے جس سے اس کے حسن ظاہری میں یقیناً اضافہ ہوا ہے۔ نئی صورت میں کتاب کی باقاعدہ اشاعت سے قبل اس اہم علمی ورثے کو ہدیہ قارئین حکمت قرآن کیا جا رہا ہے۔